مقدس یوسفاط (اتحاد کا رسول)

مقدس یوسفاط 1580 میں لیتھوانیا (موجودہ یوکرائن) میں ولادیمر کے مقام پر پیدا ہوئے۔آپ کے والد تاجر ہونے کے ساتھ ساتھ ضلع کونسلر بھی تھے۔آپ کے والدین شروع ہی سے آپ کی مذہبی تعلیم کی فکر میں رہتے تھے۔گھر والوں کی مالی امداد کرنے کیلئے آپ نے بھی سوداگری شروع کی لیکن کاروباری معاملات میں ہر لحاظ سے مسیحی اقدار کو مدِ نظر رکھتے تھے۔24 برس کی عمر میں آپ ایک راہب خانے میں داخل ہوئے اور 1609 میں کاہن بنے۔آپ کی خداداد صلاحیت کو دیکھ کر آپ کو کئی بار مختلف راہب خانوں میں سربراہ بنایا گیا۔12 نومبر 1617 میں آپ کو نہ چاہتے ہوئے بھی بشپ اور بعد ازاں آرچ بشپ بنا دیا گیا۔آپ کے دور میں کلیسیا پاپائے اعظم سے جدا ہو کر کافی حد تک بٹ چکی تھی۔آپ نے دن رات انتھک محنت کر کے یہ کوشش کی کہ ایک دفعہ پھر کلیسیا میں اتحاد ہو جائے اور پاپائے اعظم کی سربراہی کو قبول کر لیا جائے۔1617 میں کلیسیاؤں کے اتحاد کیلئے آپ نے ایک کتاب بھی تحریر کی جس میں آپ نے سلواق زبان کی تحریروں کو استعمال کر کے یہ ثابت کیا کہ کلیسیا میں اتحاد بہت ضروری ہے۔آپ نے خاص طور پر لاطینی کلیسیا جو روم کے ماتحت تھی، آتھوڈوکس کلیسیا جو یونانی کلیسیا کے زیرِ سایہ تھی اور جنہیں قسطنطینہ اور روس کی مدد حاصل تھی اور یونانوی کلیسیا جو یونان کے ماتحت تھی میں اتحاد کروانے کی بہت زیادہ کوشش کی۔اسی مقصد کے حصول کیلئے آپ نے عرصہ 10 سال جدوجہد میں کئی بار مختلف مجالس بُلوائیں، مذہبی تعلیم کو فروغ دیا، کاہنوں اور راہبات کی تربیت کی اور کلیسیائی نظام کو درست کیا۔1621 میں جب ایک بار یروشلیم سے بیز

نطینین صدر راہب یوکرائن آئے اور اپنی کلیسیا کے کچھ بشپ مقرر کئے تو اُسی وقت صدر راہب نے آپ کے خلاف لوگوں اور حکومت کو اُبھارا اور آپ پر الزام لگایا کہ آپ ایک نازک دور میں جبکہ ترک مختلف جگہوں پر حملہ آوار ہو رہے تھے آپ امن وامان میں خلل ڈالنے کی کوشش کرتے رہے ہیں نیز آپ پر یہ الزام بھی تھا کہ آپ کلیسیا کو صرف لاطینی رو دینا چاہتے ہیں۔ انہی غلط فہمیوں کی بناء پر لوگ آپ کے شدید مخالف ہو گئے۔ اسی پروپیگنڈا کی وجہ سے ایک ہجوم آپ پر ٹوٹ پڑا اور آپ کو قتل کر کے دریا میں بہا دیا۔ آپ کے جسد خاکی کو دریا سے نکال کر کولن کے ایک شہر میں دفنایا گیا۔ جب 5 برس بعد آپ کی قبر کو کھولا گیا تو آپ کا جسدِ خاکی ویسے کا ویسا تھا۔ آپ کو ''اتحاد کا رسول'' بھی کہا جاتا ہے۔ آپ کی شہادت اور ناقابلِ تلافی نقصان کے بعد دونوں فریقوں کی جانب سے کچھ اطمینان، صبر اور تحمل کا مظاہرہ کیا جانے لگا۔

اے مہربان خداوند خدا! ہم کلیسیا کے لئے تیرا شکر ادا کرتے ہیں جس کی بنیاد تیرے بیٹے خداوند یسوع مسیح نے مقدس پطرس پر رکھی۔ انسانی کمزوری کے سبب ہمارے درمیان اختلافات اور جدائی ہوتی ہے عطا کر کہ مقدس یوسفاط کی قربانی کی بدولت اور دیگر نیک لوگوں کی محنت کے سبب کلیسیا میں امن واتحاد برقرار رہے۔ آمین